

معاہدہ امرتسر

معاہدہ حکومت برطانیہ نے اور مہاراجہ گلاب سنگھ والی جموں کے ماہین 16 مارچ 1846ء کو بمقام امرتسر میں مرتب کیا گیا
اس کی دفاعات حسب ذیل تھیں۔

دفعہ نمبر: 1

سرکار انگلشیہ مہاراجہ گلاب سنگھ اور ان کے وارثان کو تمام ملک کو ہستان اور اس کے تابع علاقہ کے جو دریائے سندھ کے مشرق
کی طرف اور مغرب کی جانب دریائے راوی کے درمیان معہ علاقہ چبہ مساوئے لا ہوں جو کہ ان ممالک کا حصہ نہیں جو بریش
گورنمنٹ کو مطابق دفعہ 4 عہدہ نامہ لا ہو رہا ہے۔ یہ اختیار خود مختار مستقل طور پر عطا کرتے ہیں۔

دفعہ نمبر: 2

جو علاقہ مہاراجہ گلاب سنگھ کو اس عہدہ نامہ کی مندرجہ شرائط کے تحت منتقل کیا جاتا ہے۔ اس کی حدود مشرقی مقرر کرنے کیلئے بریش
گورنمنٹ اور مہاراجہ گلاب سنگھ کی طرف سے کمشنر مقرر کیئے جائیں گے اور یہ حدود علیحدہ اور انہام کے ذریعے تعین کی جائیں گی۔

دفعہ نمبر: 3

اس ملک کے انتقال بحق مہاراجہ گلاب سنگھ اور ان کے عوض مہاراجہ موصوف 75 لاکھ روپے (ناک شاہی) سرکار
انگلشیہ کو ادا کریں گے۔ ان میں سے پچاس لاکھ روپے اس عہدہ نامہ کے استحکام کے وقت اور پیس لاکھ روپے اس سال کے ماہ اکتوبر
کی پہلی تاریخ سے قبل ادا کیا جائے گا۔

دفعہ نمبر: 4

حدود ملک میں مہاراجہ گلاب سنگھ کسی وقت بھی سرکار انگلشیہ کی منظوری کے بغیر تغیر و تبدیل نہ کر سکیں گے۔

دفعہ نمبر: 5

اگر مہاراجہ گلاب سنگھ اور لا ہو رہا گورنمنٹ یا کسی ہمسایہ ریاست کے ماہین تازعہ ہو جائے تو مہاراجہ موصوف اس تازعہ کو بریش
گورنمنٹ کے حوالہ کریں گے اور اس کے ثالثی فیصلہ پر پابند رہیں گے۔

دفعہ نمبر: 06

مہاراجہ گلاب سنگھ خود اپنے اپنے وارثان کی طرف سے اقرار کرتے ہیں کہ جب انگریزی فوج کی ان کے ملک میں ضرورت
پڑی تو اپنی پوری فوج کے ساتھ تعاون کریں گے۔

دفعہ نمبر: 07

مہاراجہ گلاب سنگھ عہد کرتے ہیں کہ وہ کبھی کسی انگریز یا کسی پورپین یا امریکن کو برٹش گورنمنٹ کی منظوری کے بغیر اپنی ملازمت میں نہ رکھیں گے۔

دفعہ نمبر 08

مہاراجہ گلاب سنگھ عہد کرتے ہیں کہ وہ ان ممالک کے متعلق جوان کو نقل کر دیئے گئے ہیں۔ عہد نامہ لاہور مورخہ 11 مارچ 1948ء میں سرکار انگلشیہ اور لاہور گورنمنٹ کی دفعات 7,6,5 کا احترام کریں گے۔

دفعہ نمبر 09

سرکار انگلشیہ عہد کرتی ہے کہ پرولی ڈشنوں سے حکومت مہاراجہ صاحب بہادر پر حملہ کے وقت مہاراجہ کی امداد کریں گے۔

دفعہ نمبر 10

مہاراجہ گلاب سنگھ اقتدار سرکار انگلشیہ کا احترام کرتے ہیں اور اس احترام کے پیش نظر سرکار انگلشیہ کو ہر سال ایک گھوڑا، بارہ شاخ بکری اور تین جوڑے کشمیری شال بطور نذر انہ دیں گے۔ یہ عہد نامہ مشتمل بر دس صفحات می جانب سرکار انگلشیہ فریڈرک کری صاحب بہادر، نبیجہ ہنری، نگمری لارنس نے بھکر رائٹ آزریبل سر ہنر ہارڈ نگ صاحب جی سی بی گورنر جزل اور مہاراجہ گلاب سنگھ بہادر نے اصالتاً موثق کیا اور رائٹ آزریبل سر ہنری ہارڈ نگ جی سی بی گورنر جزل کی مہر سے اس کا استحکام عمل میں آیا۔

بمقام امر تصریح مورعہ 16 مارچ 1846ء برطانیہ 16 رجی الادل 1262ء

دستخط فریڈرک کری (مہر) ہنری ہارڈ نگ گورنر جزل آف انڈیا۔

13 مارچ 1884ء کو یہ اتفاق رائے قرار پایا کہ 12 بکریوں کی بجائے مہاراجہ وہ پونڈ رسم، چار پونڈ سیاہ اون رنگ خاکستری، چار پونڈ سفید اون مہیا کریں یہ ترمیم مہاراجہ رنیبر سنگھ کے عہد میں ہوئی۔ 1862ء میں ایک سنڈ کے ذریعے جو مہاراجہ رنیبر سنگھ کو لارڈ کینگ کی طرف سے دی گئی، حکومت ہند نے اقرار کیا کہ قدرتی وارثوں کی عدم موجودگی میں مہاراجہ صاحب اور ان کے جانشین اپنے خاندان کیلئے پرستمنی اپنے خاندان کی روایات کے مطابق بناسکتے ہیں جس کو گورنمنٹ آف انڈیا خوشی کے ساتھ منظور کرے گی۔